دیباچہ

لڑکوں لڑکیوں اور دیگر شخصوں کو انجیل پڑھانے کے لئے یہہ سوال لکھے گئے ہیں۔ جواب تو نہیں لکھے گئے لیکن جس آیت میں جواب مل سکتا ہے اُس کا نمبر ہر ایک سوال کے پیچھے دیا ہوا ہے۔ جو طالب علم لکھے پڑھے ہیں اُنکو ایک ایک انجیل اور اِس کتاب کی ایک ایک جلد دینی چاہیئے۔ ہر روز جتنی آیتیں پڑھانی ہوں وہ پڑھکر یا پڑھوا کر اور معنے بتا کر پھر سوال کرنے چاہیئے۔ اگر کسی کو جواب دینا پھر بھی نہ آوے تو جس آیت کا نمبر دیا ہوا ہے اُس کو پڑھکر یا پڑھوا کر اُستاد دوبارہ اُس سے پوچھے۔ اِس طرح روز تھوڑی تھوڑی آیتیں پڑھنے اور کئی بار نظر ثانی کرنے سے رفتہ رفتہ خداوند یسوع مسیح کا کل احوال یاد ہو جائے گا +

علاوہ اِس کے سکول کے پرنسپل نے جب لڑکوں لڑکیوں کا اِمتحان لینا ہو تو یہہ سوال اُن کے بہت کام آئینگے۔ اگر کسی شخص کو اِن سب سوالوں کے جوابات ٹھیک ٹھیک آجاویں تو سمجھ لو کہ وہ خداوند یسوع کے احوال سے جس طرح یوحنّا نے اُس کو لکھا ہے اچھی طرح واقف ہوا اور اَوروں کے پڑھانیکے قابل ہو گیا ہے ٭

آیتوں کے نمبر اِس طرح لکھے ہوئے ہیں :-

(۱۵) جس سے یہہ مراد ہے کہ اِس باب کی ۱۵ آیت کے ملاحظہ کرنیسے جواب

معلوم ہو جائے گا +

(۱۵ و ۱۶) - یعنی ۱۵ اور ۱۶ آئیتیں دونوں پڑھنی چاہئیں +

(۱۵-۱۷) مطلب یہہ ہے کہ ۱۵ آیت سے لیکر ۱۷ آیت تک تینوں آئیتیں دیکھنی چاہئیں +

(۱۵-۱۷ و ۲۰) یعنی ۱۵ آیت سے لیکر ۱۷ آیت تک اور نیز ۲۰ آیت یہہ سب آیتیں پڑھنی چاہئیں +

---

۱ باب

خلاصہ

۱- اُس کلام کا بیان جو مجسم ہوا اور اُس کے بارے میں یوحنّا بپتسمہ دینے والے کی گواہی +

۲- یہودیوں کے جواب میں اپنی اور مسیح کی بابت یوحنّا کی گواہی +

۳- یسوع کے پہلے پانچ شاگردوں کا اُس سے مِلنا +

۱- اِس باب میں پہلے مسیح کا کیا نام بتایا گیا ہے؟ (۱) +

۲- اُس کی کیا تعریف کی گئی ہے؟ (۱-۴ و ۱۴ اِن آیتوں کو حفظ کرو-) +

۳- اُس کی وہ کونسی صفت تھی جس کے سبب آدمیوں میں تاریکی مٹائی جاتی ہے؟ (۴) +
۴- تو کیا سبب ہے کہ دنیا میں پھر بھی گناہ اور جہالت کی تاریکی رہتی ہے؟ (۵) +
۵- نُور پر گواہی دینے کو کون آیا؟ (۶ و ۷) +
۶- یوحنا کس کی طرف سے بھیجا گیا تھا؟ (۶) +
۷- اُس کی نُور پر گواہی دینے کی کیا غرض تھی؟ (۷) +
۸- کیا وہ خود تو نُور نہ تھا؟ (۸) +
۹- پھر اُس کے آنیکا کیا مقصد تھا؟ (۸) +
۱۰- مسیح جس کو پہلی آیت میں کلام کہا ہے وہ نویں آیت میں کیا کہلاتا ہے؟ (۹) +
۱۱- وہ کیوں حقیقی نُور کہلاتا ہے؟ (۹) +
۱۲- جب وہ دنیا میں تھا تو کیا دنیا نے اُسے پہچان لیا تھا؟ (۱۰) +
۱۳- جس حال کہ دنیا نے اُس کو نہ پہچانا تو کیوں یہ حیرت کی بات سمجھی جائے؟ (۱۰) +
۱۴- جس حال کہ وہ ہر ایک آدمی کو روشن کرنے کو آیا تو کیا سبب ہے کہ بہتونکی عقل تاریک رہی؟ (۱۱) +
۱۵- تو کیا پھر کسی نے بھی اُسکو قبول نہ کیا؟ (۱۲) +

۱۶- جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنکو کیا فضیلت بخشی؟ (۱۲) +

۱۷- جو اُسے قبول کرتے ہیں وہ کون ہیں؟ (۱۲) +

۱۸- جو خدا کے فرزند بننے کے حقدار ہیں وہ کون لوگ ہیں؟ (۱۲) +

۱۹- جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں وہ کس سے پیدا ہوئے ہیں؟ (۱۳) +

۲۰- جب یُوحنّا نے مسیح کی گواہی دی تو پکار کر کیا کہا؟ (۱۵) +

۲۱- اُس سے ہم نے کیا پایا؟ (۱۶) +

۲۲- موسیٰ کے ساتھ یوحنّا نے مسیح کا کیا مقابلہ کیا؟ (۱۷) +

۲۳- مسیح کلام اور حقیقی نُور بھی کہلاتا ہے۔ اٹھارویں آیت میں یوحنّا نے اُسے کیا کہا؟ (۱۸) +

۲۴- بھلا کیا خدا کو کسی نے کبھی دیکھا ہے؟ (۱۸) +

۲۵- کِس نے اُس کو ظاہر کیا؟ (۱۸) +

۲۶- کیا سبب ہے کہ اکیلا وہی خدا کو ظاہر کرنے کے قابل ہے؟ (۱۸) +

۲۷- جب یوحنّا کی شہرت بہت پھیل گئی تو یہودیوں نے یروشلیم سے کن کو اُس کے پاس بھیجا؟ (۱۹) +

۲۸- اُنکو کیوں بھیجا؟ (۱۹) +

۲۹- تو اُس نے کیا اقرار کیا؟ (۲۰) +

۳۰۔ جب پوچھا کہ کیا تو ایلیاؔہ ہے تو وہ کیا بولا؟ (۲۱) +

۳۱۔ بھلا یہہ کیوں پوچھا کہ آیا تو ایلیاؔہ ہی؟ (دیکھو ملاکی ۴: ۵) +

۳۲۔ پھر جب اُنہوں نے پوچھا کہ کیا تو وہ نبی ہے تو اُس نے کیا جواب دیا؟ (۲۱) +

۳۳۔ وہ نبی جو اُنہوں نے کہا اِس سے اُنکی کیا مراد تھی؟ (دیکھو استثنا ۱۸: ۱۵) +

۳۴۔ پھر اُنہوں نے اُس سے کیا کہا؟ (۲۲) +

۳۵۔ یُوحنّا نے اِسکا کیا جواب دیا؟ (۲۳) +

۳۶۔ یشعیاہ نبی کی کتاب کے کِس باب میں یہہ لکھا ہے؟ (یشعیاہ ۴۰: ۳) +

۳۷۔ پھر اُنہوں نے یوحنّا سے کیا سوال کیا؟ (۲۵) +

۳۸۔ اِس کے جواب میں اُس نے اُن سے کیا کہا؟ (۲۶ و ۲۷) +

۳۹۔ جو یروشلیم سے یوحنّا کے پاس آئے تھے وہ کِن کی طرف سے بھیجے گئے تھے؟ (۲۴) +

۴۰۔ یہہ باتیں کہاں واقع ہوئیں؟ (۲۸) +

۴۱۔ دوسرے دِن یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھکر یُوحنّا نے اُس کے بارے میں کیا گواہی دی؟ (۲۹ و ۳۰) +

۴۲۔ جب پہلے یسوع کو دیکھا تو کیا یوحنّا نے اُس کو پہچانا تھا کہ یہہ مسیح ہی؟ (۳۱) +

۴۳۔ پھر اُس کو کس طرح معلوم ہو گیا؟ (۳۲) +

۴۴- اِس کی نسبت اُس سے کیا کہا گیا تھا؟ (۳۳) +

۴۵- کس نے اُس سے کہا تھا؟ (۳۳) +

۴۶- یہہ دیکھکر اُس نے کیا گواہی دی؟ (۳۴) +

۴۷- دوسرے دِن جب یوحنّا اور اُس کے دو شاگرد کھڑے تھے تو یسوع کو پھرتے دیکھکر اُس نے اُن سے کیا کہا؟ (۳۵ و ۳۶) +

۴۸- اُن دونوں شاگردوں نے یہہ سُنکر کیا کیا؟ (۳۷) +

۴۹- یسوع نے اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُن سے کیا پوچھا؟ (۳۸) +

۵۰- وہ کیا بولے؟ (۳۸) +

۵۱- ربّی کے کیا معنے ہیں؟ (۳۸) +

۵۲- یسوع نے کیا جواب دیا؟ (۳۹) +

۵۳- تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۹) +

۵۴- وہ کونسا وقت تھا؟ (۳۹) +

۵۵- اُن دونوں میں سے ایک کون تھا؟ (۴۰) +

۵۶- پھر اندریاس نے کیا کیا؟ (۴۱ و ۴۲) +

۵۷- یسوع نے شمعون کا نام بدل کر اُس کو کیا کہا؟ (۴۲) +

۵۸- اگلے دِن یسوع کہاں جانے کو تیار رہوا؟ (۴۳) +

۵۹- کس کو اپنے پیچھے بلایا؟ (۴۳) +

۶۰- فلپس کس شہر کا تھا؟ (۴۴) +

۶۱- پطرس اور اندریاس کس شہر کے تھے؟ (۴۴) +

۶۲- فلپس نے کس کو مسیح کی خبر دی؟ (۴۵) +

۶۳- اُس سے کیا کہا؟ (۴۵) +

۶۴- نتن ایل نے کیا جواب دیا؟ (۴۶) +

۶۵- فلپس کیا بولا؟ (۴۶) +

۶۶- یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کی کیا تعریف کی؟ (۴۷) +

۶۷- نتن ایل نے سُن کر اُس سے کیا کہا؟ (۴۸) +

۶۸- یسوع نے کیا جواب دیا؟ (۴۸) +

۶۹- اِس پر نتن ایل کیا بولا؟ (۴۹) +

۷۰- یسوع نے اُس سے کیا کہا؟ (۵۰ و ۵۱) +

۷۱- اِس باب میں خداوند یسوع کے آٹھ نام یا القاب لکھے ہوئے ہیں جن میں سے سات اُس کی بزرگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ بتاؤ۔ (۱ و ۹ و ۲۹ و ۳۴ و ۳۸ و ۴۱ و ۴۹ و ۵۱) +

---

۲ باب

خلاصہ

۱۔ گلیل کے شہر قانا میں یسوع کا ایک شادی میں جانا +

۲۔ عیدِ فسح کے موقعہ پر یسوع کا یروشلیم کو جانا اور ہیکل کو پاک صاف کرنا +

۱۔ گلیل کے شہر قانا میں جو کسی کی شادی ہوئی تو اُس میں کِن کی دعوت تھی؟ (۱ و ۲) +

۲۔ جب مے ہو چکی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کیا کہا؟ (۳) +

۳۔ یسوع نے اُس کو کیا جواب دیا؟ (۴) +

۴۔ یسوع نے جو اپنی ماں سے اَے عورت کہا بعض سمجھتے ہیں کہ اُس نے یہہ بے ادبی سے کہا۔ ثابت کرو کہ یہہ بے ادبی نہیں تھی۔ (دیکھو متی ۱۵:۲۸ اور یوحنا ۱۹:۲۶ اور ۲۰:۱۳ و ۱۵) +

۵۔ تب اُس کی ماں نے خادموں سے کیا کہا؟ (۵) +

۶۔ پانی بھرنے کے لئے وہاں کیا رکھا ہوا تھا؟ (۶) +

۷۔ مٹکوں میں کتنے کی گنجایش تھی؟ (۶) +

۸۔ یسوع نے خادموں کو کیا حکم دیا؟ (۷) +

۹۔ جب اُنہوں نے یہہ کیا تو وہ پانی کیا بن گیا؟ (۹) +

۱۰۔ پھر یسوع نے خادموں سے کیا کہا؟ (۸) +
۱۱۔ جب وہ لے گئے تو میرِ مجلس نے اُس کو چکھکر کیا کیا؟ (۹) +
۱۲۔ دُولہا کو بُلا کر اُس سے کیا کہا؟ (۹ و ۱۰) +
۱۳۔ یسوع کے اِس معجزہ کا سارا حال سُناؤ۔ (۱-۱۰) +
۱۴۔ اِس کے بعد یسوع کِس شہر میں جا کر چند روز رہا؟ (۱۲) +
۱۵۔ کفرنحوم کو کَون اُس کے ساتھ گئے؟ (۱۲) +

۱۶۔ اُس وقت یہودیوں کی کَونسی عید نزدیک تھی؟ (۱۳) +
۱۷۔ یسوع کہاں گیا؟ (۱۳) +
۱۸۔ جب ہیکل میں گیا تو وہاں پر کیا پایا؟ (۱۴) +
۱۹۔ اُس نے کیا کیا؟ (۱۵) +
۲۰۔ کبوتر فروشوں سے کیا کہا؟ (۱۶) +
۲۱۔ اُس کے شاگردوں کو بائیبل کی کَونسی آیت یاد آئی؟ (۱۷) +
۲۲۔ یہہ کہاں لکھا ہے؟ (زبور ۶۹: ۹) +
۲۳۔ یہودیوں نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۸) +
۲۴۔ یسوع نے کیا جواب دیا؟ (۱۹) +
۲۵۔ پھر اُنہوں نے کیا کہا؟ (۲۰) +

۲۶- یسوع کے اِس کہنے کا کیا مطلب تھا؟ (۲۱) +

۲۷- بھلا کیا اُس کے شاگردوں نے یہہ بات سمجھی؟ (۲۲) +

۲۸- پھر کب اُنکی سمجھ میں یہہ بات آئی؟ (۲۲) +

۲۹- اُس وقت جب یسوع یروشلیم میں تھا کیا کوئی اُس پر ایمان لایا؟ (۲۳) +

۳۰- کیا دیکھکر ایمان لائے (۲۳) +

۳۱- کیا یسوع نے اُنکا اعتبار کیا؟ (۲۴) +

۳۲- اُس کو کِس طرح معلوم تھا کہ یہہ اعتبار کے لائق نہیں ہیں؟ (۲۴ و ۲۵) +

۳ باب

خلاصہ

۱- نیکدیمس کے ساتھ یسوع کی گفتگو +

۲- یسوع کی تعریف جو یوحنّا نے کی +

۱- نیکدیمس کون تھا؟ (۱) +

۲- وہ یہودیوں کے کِس فرقہ میں سے تھا؟ (۱) +

۳- وہ یسوع کے ساتھ گفتگو کرنے کو کِس وقت آیا؟ (۲) +

۴- اُس کے پاس آکر اُس نے کیا کہا؟ (۲) +

۵- یسوع نے کیا جواب دیا؟ (۳) +

۶- یہہ سُنکر نیکدیمس کیا بولا؟ (۴) +

۷- پھر نئی پیدایش کے بارے میں یسوع نے اُس کو کیا سمجھایا؟ (۵-۷) +

۸- ہوا کی کیا مثال دی؟ (۸) +

۹- جب نیکدیمس نے پھر بھی یہہ بات نہ سمجھی تو یسوع نے اُس کو کیا تنبیہہ کی؟ (۹ و ۱۰) +

۱۰- کس بات سے یقین ہوتا ہے کہ یسوع لایق اُستاد ہے جس کے کہنے پر ہم پورا بھروسہ رکھ سکتے ہیں؟ (۱۱) +

۱۱- فریسیوں کے اُس کا یقین نہ کرنے کے بارے میں اُس نے اُن کو کیا تنبیہہ کی؟ (۱۱) +

۱۲- کس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ آسمان کی باتوں کا یقین کرنے کے وہ لوگ قابل نہیں تھے؟ (۱۲) +

۱۳- اور کس بات سے یہہ ثابت ہوتا ہے کہ سوا یسوع کے اَور کوئی اِن باتوں کے ظاہر کرنے کے لایق نہیں ہے؟ (۱۳) +

۱۴- آسمان کی باتوں میں سے یسوع نے نیکدیمس کو پہلی کونسی بات بتائی؟ (۱۴ و ۱۵- اِن آیتوں کو حفظ کرو) +

۱۵- اِس کے کیا معنے ہیں کہ موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا؟

دیکھو گنتی ۲۱: ۴-۹) +

۱۶- ابنِ آدم کے اونچے پر چڑھائے جانے کا کیا مطلب ہے؟ (اُس کے صلیب پر چڑھانے سے مُراد ہے) +

۱۷- کیوں ضرور تھا کہ وہ صلیب پر چڑھایا جائے؟ (۱۵) +

۱۸- آسمان کی باتوں میں سے یسوع نے نیکدیمس کو دوسری کونسی بات بتائی؟ (۱۶- یہ آیت بھی حفظ کرو) +

۱۹- کیا خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِس لئے بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے یا کِس لئے بھیجا؟ (۱۷- اِس آیت کو بھی حفظ کرو-) +

۲۰- جو اُس پر ایمان لاتا ہے بھلا کیا اُس پر کبھی سزا کا حکم ہوگا؟ (۱۸) +

۲۱- اور جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس کی بابت کیا کہا؟ (۱۸) +

۲۲- اُسپر کیوں سزا کا حکم ہو چکا؟ (۱۸) +

۲۳- سزا کے حکم کا دوسرا کیا سبب ہے؟ (۱۹) +

۲۴- لوگ کیوں تاریکی کو پسند کرتے ہیں؟ (۱۹) +

۲۵- نُور سے کون دشمنی رکھتے ہیں؟ (۲۰) +

۲۶- جو بدی کرتے ہیں وہ کیوں نہیں نُور کے پاس آتے؟ (۲۰) +

۲۷- پھر نُور کے پاس کون آتا ہے؟ (۲۱) +

۲۸- کیوں آتا ہے؟ (۲۱) +

۲۹-یہہ سب نصیحتیں یسوع نے کس کو دیں؟ (۱) +

۳۰-اب پھر بتاؤ کہ آسمان کی بادشاہت دیکھنے کے لئے پہلے کس بات کی ضرورت ہے؟ (۳) +

۳۱-نئی پیدائیش کس کی قدرت سے ہوتی ہے؟ (۵) +

۳۲-وہ کون ہیں جو ہلاک ہونے سے بچکر ہمیشہ کی زندگی پاوینگے؟ (۱۶) +

۳۳-نیکدمیس کے ساتھہ گفتگو کرنے کے بعد یسوع اور اسکے شاگرد کہاں گئے؟ (۲۲) +

۳۴-یہودیہ کے مُلک میں رہکر وہ کیا کرتا تھا؟ (۲۲) +

۳۵-اُس وقت یوحنا بپتسمہ دینے والا کہاں تھا؟ (۲۳) +

۳۶-یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھہ کس بات کی بابت بحث ہوئی؟ (۲۵) +

۳۷-اُنہوں نے یوحنا کے پاس آکر یسوع کی نسبت کیا شکایت کی؟ (۲۶) +

۳۸-یوحنا یہہ سنکر خوش ہوا یا ناراض ہوا؟ (۲۷-۳۰) +

۳۹-اُس نے اپنے اُن شاگردوں کو سمجھا دیا کہ مجھہ کو چھوڑ کر لوگوں کا یسوع کے پاس جانا غیر مناسب نہیں۔ چنانچہ یہہ کس کے انتظام سے ہوا؟ (۲۷) +

۴۰-نہ صرف یہہ کہ خدا کے انتظام سے ہوا اِس لئے مناسب ہے بلکہ جو میں نے خود تم سے کہا تھا اِس سے بھی یہی پایا جاتا ہے۔ اُس نے اُن سے

کیا کہا تھا؟ (۲۸) +

۴۱۔ مسیح کو کلیسیا کا دُلہا قرار دیکر یوحنا نے اپنے آپ کو کیا قرار دیا؟ (۲۹) +

۴۲۔ تو دُلہا کی آواز سُن کر اُسکا دوست خوش ہوتا ہے یا ناخوش؟ (۲۹) +

۴۳۔ پس نتیجہ کیا ہوا؟ (۳۰) +

۴۴۔ خداوند یسوع کی شان میں یوحنا نے چند باتیں کہیں جن سے یقین ہوتا ہے کہ اُس کی پیروی ہر ایک کو کرنی چاہیئے۔ مثلاً وہ آیا کہاں سے؟ (۳۱) +

۴۵۔ جس حال کہ وہ اُوپر سے یعنے آسمان سے آیا تو بنسبت اور آدمیوں کے اُس کا کیا اعلیٰ درجہ ہے؟ (۳۱) +

۴۶۔ خدا کی نسبت جو اُس نے گواہی یا تعلیم دی اُس کا کیونکر پورا یقین ہو؟ (۳۲) +

۴۷۔ وہ کس کا بھیجا ہوا تھا؟ (۳۴) +

۴۸۔ تو جس کو خدا نے بھیجا اُس کا کیوں اعتبار ہو؟ (۳۴) +

۴۹۔ باپ نے جو اُس سے محبّت رکھتا ہے اُس کو کیا اختیار دیا؟ (۳۵) +

۵۰۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کی کیا خوش نصیبی ہے؟ (۳۶) +

۵۱۔ جو اُس کو نہیں مانتا اُس کی یوحنا نے کیا خوفناک حالت بتائی؟ (۳۶۔ اِس آیت کو حفظ کرو) +

۴ باب

خلاصہ

۱۔ ایک سامری عورت کے ساتھ یسوع کی گفتگو +
۲۔ شاگردوں کے ساتھ روحانی خوراک اور پھل کے بارے میں یسوع کی گفتگو +
۳۔ بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو تندرست کرنا +

۱۔ نیکدیمس کے ساتھ گفتگو کرنیکے بعد یسوع کہاں گیا تھا ؟ (دیکھو ۳: ۲۲) +
۲۔ پھر یہودیہ کو چھوڑ کر وہ کس علاقہ کو چلا گیا ؟ (۱ و ۳) +
۳۔ کس علاقہ سے ہو کر جانا ضرور تھا ؟ (۴) +
۴۔ وہ سامریہ کے کس شہر تک آیا ؟ (۵) +
۵۔ سفر سے تھکا ماندہ ہو کر وہ کہاں جا بیٹھا ؟ (۶) +
۶۔ اُس کنوئیں کو کیا کہتے تھے ؟ (۶) +
۷۔ وہ کونسا وقت تھا ؟ (۶) +
۸۔ اتنے میں کنوئیں پر کون آئی ؟ (۷) +
۹۔ وہ کس لئے آئی ؟ (۷) +
۱۰۔ یسوع کے شاگرد کہاں گئے ہوئے تھے ؟ (۸) +

۱۱-یسوع نے اُس عورت سے کیا کہا؟ (۷) +

۱۲-وہ کیا بولی؟ (۹) +

۱۳-یسوع کے پانی مانگنے سے اُس نے کیوں تعجب کیا؟ (۹) +

۱۴-یسوع نے اُسے کیا جواب دیا؟ (۱۰) +

۱۵-یہہ سُنکر عورت نے کیا کہا؟ (۱۱ و ۱۲) +

۱۶-اُس کنوے کے پانی کی یسوع نے کیا کمی بتائی؟ (۱۳) +

۱۷-اور جو وہ دیتا ہے اُس کی کیا خوبی بتائی؟ (۱۴) +

۱۸-زندگی کے پانی سے کیا مراد ہے؟ (دیکھو ۷: ۳۷-۳۹) +

۱۹-یسوع کی یہہ بات سُنکر عورت نے کیا عرض کی؟ (۱۵) +

۲۰-اِس کے جواب میں یسوع نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۶) +

۲۱-وہ کیا بولی؟ (۱۷) +

۲۲-پھر یسوع نے کیا کہا؟ (۱۷ و ۱۸) +

۲۳-جب عورت نے دیکھا کہ میرے گھر کی اِس کو خبر ہی تو یسوع کو کیا سمجھا؟ (۱۹) +

۲۴-اُس کو نبی جان کر خدا کی پرستش کی بابت اُس سے کیا سوال کیا؟ (۲۰) +

۲۵-اِس کے جواب میں سچی پرستش کی بابت یسوع نے اُس کو کیا

نصیحت دی؟ (۲۱-۲۴) +

۲۶- عورت کو اِن مسئلوں کا تھوڑا ہی علم جو تھا اُس کو کس بات کی اُمید تھی؟ (۲۵) +

۲۷- وہ کیا بولی؟ (۲۵) +

۲۸- یسوع نے کیا کہا؟ (۲۶) +

۲۹- جب یہہ باتیں ہوئیں تو کون وہاں آ گئے؟ (۲۷) +

۳۰- عورت نے کیا کیا؟ (۲۸ و ۲۹) +

۳۱- اُس کی بات سن کر شہر کے لوگوں نے کیا کیا؟ (۳۰) +

۳۲- اب عورت کے ساتھ جو یسوع کی گفتگو ہوئی وہ سب سُنا دو- (۱-۲۶) +

۳۳- اتنے میں شاگردوں نے شہر سے واپس آ کر یسوع سے کیا درخواست کی؟ (۳۱) +

۳۴- اُس نے کیا جواب دیا؟ (۳۲) +

۳۵- پھر اُنہوں نے آپس میں کیا کہا؟ (۳۳) +

۳۶- حقیقت میں یسوع نے اپنا کھانا کس کو کہا تھا؟ (۳۴) +

۳۷- فصل کے آنے میں اُس وقت کتنا عرصہ باقی تھا؟ (۳۵) +

۳۸- فصل کے کاٹنے کی یسوع نے شاگردوں سے کیا تمثیل کہی؟

(۳۵-۳۸) +

۳۹- سوا عورت کے اُس شہر کے لوگوں میں سے کیا اور بھی کوئی یسوع پر ایمان لائے ؟ (۳۹ و ۴۱) +

۴۰- اُن کو کس سبب سے یقین آگیا ؟ (۳۹ و ۴۱) +

۴۱- اُنہوں نے اُس عورت سے کیا کہا ؟ (۴۲) +

۴۲- اُنہوں نے یسوع سے کیا درخواست کی ؟ (۴۰) +

۴۳- وہ کتنے دِن وہاں رہا ؟ (۴۰) +

۴۴- پھر یسوع وہاں سے روانہ ہو کر کس علاقہ میں گیا ؟ (۴۳) +

۴۵- کیا گلیلیوں نے اُسے قبول کیا ؟ (۴۵) +

۴۶- اُنکے اُسے قبول کرنے کا کیا خاص سبب تھا ؟ (۴۵) +

۴۷- وہ گلیل کے کس شہر میں پہنچا ؟ (۴۶) +

۴۸- کیا کبھی پہلے بھی یسوع قانا کو گیا تھا ؟ (دیکھو ۲: ۱ و ۲) +

۴۹- اُس وقت اُس نے کیا معجزہ دکھایا تھا ؟ (۴۶) +

۵۰- جب وہ پھر وہاں آیا تو کون اُس کے ملنے کو گیا ؟ (۴۶ و ۴۷) +

۵۱- وہ آدمی کہاں رہتا تھا ؟ (۴۶) +

۵۲- وہ کیوں یسوع کے پاس گیا؟ (۴۶) +

۵۳- جا کر اُس نے کیا درخواست کی؟ (۴۷) +

۵۴- یسوع نے اُس سے کیا کہا؟ (۴۸) +

۵۵- اُس شخص کو کیا فکر تھی؟ (۴۹) +

۵۶- یسوع سے اُس نے کیا عرض کی؟ (۴۹) +

۵۷- پھر یسوع نے اُس سے کیا کہا؟ (۵۰) +

۵۸- کیا اُس نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی تھی؟ (۵۰) +

۵۹- تو اُس نے کیا کیا؟ (۵۰) +

۶۰- اُس کے جاتے ہوئے راستے میں کون اُسے ملے؟ (۵۱) +

۶۱- اُنہوں نے اُسکو کیا خبر دی؟ (۵۱) +

۶۲- یہہ سُنکر لڑکے کے باپ نے کیا پوچھا؟ (۵۲) +

۶۳- وہ کیا بولے؟ (۵۲) +

۶۴- پس باپ کیا جان گیا؟ (۵۳) +

۶۵- اِس کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۵۳) +

۶۶- بادشاہ کے ملازم کا اب سارا احوال سُناؤ- (۴۶-۵۳) +

۵ باب

خلاصہ

۱-یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس یسوع کا ایک بیمار کو اچھا کرنا +
۲-یہودیوں کا اِس بات سے ناراض ہونا اور یسوع کا اُنہیں نصیحت دینا +

۱-یہودیوں کی کسی عید کے موقعہ پر یسوع کہاں گیا ؟ (۱) +
۲-یروشلیم میں جو ایک حوض تھا عبرانی میں اُس کا کیا نام تھا ؟ (۲) +
۳-وہ شہر کے کس دروازہ کے پاس تھا ؟ (۲) +
۴-اُس حوض کے کتنے برآمدے تھے ؟ (۲) +
۵-اُس وقت اُن برآمدوں میں کَون لوگ جمع ہوئے تھے ؟ (۳) +
۶-وہاں ایک شخص کتنے عرصہ سے بیمار تھا ؟ (۵) +
۷-اِس کو یسوع نے پڑا ہوا دیکھکر کیا کہا ؟ (۶) +
۸-اُس نے کیا جواب دیا ؟ (۷) +
۹-پھر یسوع نے اُس سے کیا کہا ؟ (۸) +
۱۰-تو کیا ہوا ؟ (۹) +
۱۱-اب یہہ سارا احوال شروع سے سُنا دو - (۱-۹) +

۱۲۔جب یسوع نے اُس بیمار کو اچھا کیا وہ کونسا دِن تھا؟ (۹) +

۱۳۔یہودیوں نے اُسے چارپائی لئے جاتے دیکھکر اُس سے کیا کہا؟ (۱۰) +

۱۴۔اُس نے کیا جواب دیا؟ (۱۱) +

۱۵۔پھر اُنہوں نے اُس سے کیا پوچھا؟ (۱۲) +

۱۶۔اُس نے کیوں نہ بتایا؟ (۱۳) +

۱۷۔پیچھے یہودیوں کو کس طرح معلوم ہو گیا؟ (۱۴ و ۱۵) +

۱۸۔یہودیوں کو جب معلوم ہو گیا تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱۶) +

۱۹۔کیوں اُس کو ستانے لگے؟ (۱۶) +

۲۰۔اِس کی بابت یسوع نے اُن سے کیا کہا؟ (۱۷) +

۲۱۔یہودی یہہ سُنکر اَور بھی غُصے کیوں ہوئے؟ (۱۸) +

۲۲۔اُنکی یہہ شکایت تھی کہ یہہ خدا کو اپنا باپ اور اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بناتا ہے۔ بھلا کیا اُنکا یہہ کہنا سچ تھا؟ (اِن آیتوں کو دیکھکر بتاؤ۔ ۱۷ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۶ و ۳۷ و ۴۳ و ۴۵) +

۲۳۔پھر یہودیوں نے کہا کہ یہہ آپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا ہے۔ اِس کے جواب میں یسوع نے اپنے کاموں کی بابت کیا کہا؟ (۱۹) +

۲۴۔پھر مُردوں کے جلانے کی بابت کیا کہا؟ (۲۱ و ۲۵ و ۲۸) +

۲۵- پس اُس کے کہنے کے مطابق روزِ قیامت کو مُردے سب کون اُٹھائیگا؟ (۲۱ و ۲۵ و ۲۸) +

۲۶- پھر عدالت کے بارے میں اُس نے کیا کہا؟ (۲۲ و ۲۶ و ۲۷) +

۲۷- تو دنیا کی جب عدالت ہوگی تو ہم کو کس کے رُوبرُو حاضر ہو کر اپنا حساب دینا پڑیگا؟ (۲۲ و ۲۶ و ۲۷) +

۲۸- پھر اُس کی جو ہمیں عزّت کرنی چاہیئے اُس کی بابت اُس نے کیا کہا؟ (۲۳) +

۲۹- جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتے ہیں کیا ہو سکتا ہے کہ وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزّت کریں؟ (۲۳) +

۳۰- پس جو خدا کی بے عزّتی کرتے ہیں حقیقت میں وہ کون ہیں؟ (۲۳) +

۳۱- وہ کون ہے جسکو ہمیشہ کی زندگی ملی ہے؟ (۲۴) +

۳۲- جو یسوع کا کلام سُنتا اور اُس کے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُسکی بابت اُس نے اَور کیا کہا؟ (۲۴) +

۳۳- جب یسوع پھر اگر مُردوں کو جِلائے گا تو بھلا کیا اُن سب کو ایک ہی جیسا اجر ملیگا؟ (۲۹) +

۳۴- جنہوں نے نیکی کی ہے قیامت میں اُنکو کیا ملیگا؟ (۲۹) +

۳۵- اور جنہوں نے بدی کی ہے اُنکو کیا؟ (۲۹) +

۳۶- یسوع نے ۲۷ آیت میں کہا تھا کہ عدالت کرنے کا اختیار مجھے بخشا گیا ہے ہم کو کس طرح معلوم ہو کہ اُس کی عدالت راست ہوگی؟ (۳۰)+

۳۷- اپنے سچے ہونے کے اُس نے تین گواہ بتائے جنہوں نے اُس پر گواہی دی- پہلا کون تھا؟ (۳۱-۳۳)+

۳۸- یُوحنا بپتسمہ دینے والے کی یسوع نے کیا صفت کی؟ (۳۵)+

۳۹- اُس نے دوسرا کونسا گواہ بتایا؟ (۳۶)+

۴۰- تیسرا کون ہے؟ (۳۷)+

۴۱- یسوع نے یہودیوں کو یہہ الزام دیا کہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُس کے کلام کو تم اپنے دلوں میں قائم نہیں رکھتے- اِسکا کیا ثبوت دیا؟ (۳۸)+

۴۲- باپ نے جو گواہی دی ہم کو وہ کہاں ملتی ہے؟ (۳۹)+

۴۳- کیا وہ لوگ بائبل کو نہیں پڑھتے تھے؟ (۳۹)+

۴۴- کیا سمجھکر اُسے پڑھتے تھے؟ (۳۹)+

۴۵- پھر ہمیشہ کی زندگی کیوں نہ اُنکو ملی؟ (۴۰)+

۴۶- مَوت سے چھوٹ کر زندگی پانے کی نسبت اِس سے کیا پایا جاتا ہے- یعنے زندگی پانے کے لئے کس کے پاس آنا چاہیئے؟ (۴۰)+

۴۷- وہ کیوں نہیں یسوع کے پاس آتے تھے؟ (۴۲)+

۴۸- یہہ کسطرح معلوم ہے کہ اُن میں خدا کی محبت نہیں تھی؟ (۴۳)+

۴۹- اُنکے اُس پر ایمان نہ لانے کا یسوع نے اور کیا سبب بتایا؟ (۴۴) +

۵۰- یہودیوں نے کس پر اُمّید لگا رکھی تھی؟ (۴۵) +

۵۱- باپ سے اُنکی شکایت کرنیکے بارے میں یسوع نے کیا کہا؟ (۴۵) +

۵۲- موسیٰ کیوں اُنکی شکایت کریگا؟ (۴۶ و ۴۷) +

۵۳- یہہ کس طرح ثابت ہوا کہ وہ موسیٰ کا یقین نہیں کرتے تھے؟ (۴۶) +

۵۴- پس جب موسیٰ کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تھے تو یسوع نے اِس سے کیا نتیجہ نکالا؟ (۴۷) +

۶ باب

خلاصہ

۱- یسوع کا پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا +

۲- یسوع کا جھیل کے پانی پر چلنا +

۳- زندگی کی روٹی کے بارے میں یسوع کی تعلیم +

۱- پانچویں باب میں جو باتیں لکھی ہوئی ہیں جب وہ ہو چکیں تو یسوع کہاں گیا؟ (۱) +

۲- کون اُس کے پیچھے ہو لئے؟ (۲) +

۳-بھیڑ کیوں اُس کے پیچھے ہولی؟ (۲) +
۴-جھیل کے پار پہنچکر یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ کہاں جا بیٹھا؟ (۳) +
۵-اُس وقت یہودیوں کی کونسی عید نزدیک تھی؟ (۴) +
۶-جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو کیا دیکھا؟ (۵)
۷-یہہ دیکھکر فلپس سے کیا کہا؟ (۵) +
۸-کیوں اُس سے یہ پوچھا؟ (۶) +
۹-فلپس نے کیا جواب دیا؟ (۷) +
۱۰-اتنے میں اندریاس کیا بولا؟ (۸ و ۹) +
۱۱-اندریاس کون تھا؟ (۸) +
۱۲-پھر یسوع نے کیا حکم دیا؟ (۱۰) +
۱۳-جب لوگ سب بیٹھہ گئے تو یسوع نے کیا کیا؟ (۱۱) +
۱۴-جب وہ کھا کر سیر ہو گئے تو یسوع نے اپنے شاگردوں سے کیا کہا؟ (۱۲) +
۱۵-روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو بچ رہے تھے اُنہوں نے کتنی ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں؟ (۱۳) +
۱۶-روٹیاں کتنی تھیں؟ (۹ و ۱۳) +
۱۷-کھانے والے کتنے؟ (۱۰) +

۱۸-یہہ معجزہ دیکھکر اُنہوں نے آپس میں کیا کہا؟ (۱۴) +

۱۹-اُنکی کیا صلاح ہوئی؟ (۱۵) +

۲۰-جب یسوع کو یہہ معلوم ہوا تو اُس نے کیا کیا؟ (۱۵) +

۲۱-پانچ ہزار آدمیوں کو روٹی کھلانے کا جو معجزہ یسوع نے دکھایا اُسکا اب سارا احوال سناؤ- (۱-۱۵) +

۲۲-جب شام ہوئی تو شاگردوں نے کیا کیا؟ (۱۶ و ۱۷) +

۲۳-اُس وقت یسوع کہاں تھا؟ (۱۵ و ۱۷) +

۲۴-جھیل کا کیا حال تھا؟ (۱۸) +

۲۵-جب یسوع اُن سے ملا اُسوقت وہ کتنی دور نکل گئے تھے؟ (۱۹) +

۲۶-وہ کس طرح اُن کے پاس آیا؟ (۱۹) +

۲۷-جب شاگرد اُسکو پانی پر چلتے دیکھکر ڈر گئے تو اُس نے اُن سے کیا کہا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۲۸-تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۱) +

۲۹-پھر کیا ہوا؟ (۲۱) +

۳۰-جن لوگوں کو یسوع نے روٹی کھلائی اُنہوں نے دوسرے دِن

کیا کیا؟ (۲۲-۲۴) +

۳۱- جھیل کے پار یسوع سے مل کر اُنہوں نے کیا کہا؟ (۲۵) +

۳۲- یسوع نے اُنہیں کیا اُلھانا دیا؟ (۲۶) +

۳۳- جو خوراک جسم کے پالنے کے لئے کھاتے ہیں اُس میں کیا کمی بتائی؟ (۲۷) +

۳۴- اور جو وہ دیتا ہے اُس کی کیا خوبی؟ (۲۷) +

۳۵- دونوں میں سے کس خوراک کی ہمیں زیادہ فکر کرنی چاہیئے؟ (۲۷) +

۳۶- پھر اُنہوں نے پوچھا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں۔ یسوع نے اِسکا کیا جواب دیا؟ (۲۸ و ۲۹) +

۳۷- اُنہوں نے اُس سے کیا طلب کیا؟ (۳۰) +

۳۸- باپ دادوں کو جو نشان دیا گیا تھا اُس کی بابت کیا کہا؟ (۳۱) +

۳۹- اُنہوں نے یہہ جو کہا کہ ہمارے باپ دادوں نے من کھایا تو من کیا ہے؟ (دیکھو خروج ۱۶: ۱-۴ و ۱۳ و ۱۴ و ۳۱ و ۳۵) +

۴۰- یسوع نے اُن کو جواب دیکر من سے بھی ایک عمدہ روٹی کا ذکر کیا۔ وہ کون دیتا ہی؟ (۳۲) +

۴۱- وہ روٹی کہاں سے آتی ہے؟ (۳۲) +

۴۲- اُسکی کیا خوبی بتائی؟ (۳۳) +

۴۳-جو روٹی دنیا کو زندگی بخشتی ہے اُسکا کیا نام رکھا؟ (۳۵) +
۴۴-زندگی کی روٹی یسوع نے کِس کو کہا؟ (۳۵) +
۴۵-جو یسوع کے پاس آئے اُس کے لئے اُس نے کیا وعدہ کیا؟ (۳۵) +
۴۶-اَور کیا وعدہ کیا؟ (۳۷) +
۴۷-جو اُس پر ایمان لائے اُس کے لئے کیا وعدہ کیا؟ (۳۵) +
۴۸-یسوع کے قول کے بموجب وہ کہاں سے آیا تھا؟ (۳۸) +
۴۹-اپنے اِس دنیا میں آنے کا اُس نے اُن یہودیوں کو کیا سبب بتایا؟
(۳۸) +
۵۰-اُس کا بھیجنے والا کون ہے؟ (۵۷) +
۵۱-جو کچھ باپ نے اُسے دیا ہے اُس کی بابت باپ کی کیا مرضی ہے؟
(۳۹) +
۵۲-جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے اُس کی بابت باپ کی
کیا مرضی ہے؟ (۴۰) +
۵۳-یسوع کا یہہ کلام سُنکر کہ مَیں آسمان سے اُترا ہوں یہودی کیوں بڑبڑانے
لگے؟ (۴۱ و ۴۲) +
۵۴-یسوع نے کِس کی نسبت کہا کہ وہ میرے پاس نہیں آسکتا؟
(۴۴) +

۵۵- جو اُس کے پاس آئے اُس کے لئے اُس نے کیا عمدہ وعدہ کیا؟ (۴۴)+

۵۶- پھر اُس نے کس کی نسبت کہا کہ وہ میرے پاس آتا ہے؟ (۴۵)+

۵۷- کیا باپ کو کبھی کسی نے دیکھا ہی؟ (۴۶)+

۵۸- جو ایمان لاتا ہے اُس کو کیا ملیگا؟ (۴۷)+

۵۹- اور ہمیشہ کی زندگی پانے کی کیا شرط ہے؟ (۴۷)+

۶۰- اکتالیس اور بیالیسویں آیتوں میں ذکر ہے کہ یسوع کا یہہ قول سُنکر کہ میں آسمان سے اُترا یہودی بُڑبُڑانے لگے- بہلا کیا اُن کی یہہ بُڑبُڑاہٹ سُنکر بھی یسوع نے پھر وہی بات کہی؟ (۴۸ و ۵۱)+

۶۱- اِس کی نسبت جو کچھہ اُس نے کہا وہ سُنادو- (۴۸-۵۱ اِن آیتونکو حفظ کرو)+

۶۲- جو روٹی یسوع دیتا ہے وہ مَن سے کیوں زیادہ قدر والی ہے؟ (۴۹ و ۵۰ و ۵۸)+

۶۳- اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو اُس کی بابت یسوع نے کیا کہا؟ (۵۱)+

۶۴- پھر یسوع کے ایک اَور کلام سے ٹھوکر کھاکے یہودی آپس میں

جھگڑنے لگے۔ وہ کیا تھا؟ (۵۱ و ۵۲) +

۶۵۔ اُنہوں نے کیا کہا؟ (۵۲) +

۶۶۔ اُسکے گوشت کے کھانے اور خون کے پینے کی یسوع نے کیا بڑی ضرورت بتائی؟ (۵۳) +

۶۷۔ اُس کے کھانے اور پینے کے اُس نے تین بڑے فائدے بھی بتائے۔ پہلا کیا؟ (۵۴) +

۶۸۔ دوسرا کیا فائدہ بتایا؟ (۵۶) +

۶۹۔ تیسرا کیا؟ (۵۷) +

۷۰۔ اب یہہ تینوں فائدے پھر بتاؤ۔ پہلا کیا؟ (۵۴) +

۷۱۔ دوسرا کیا؟ (۵۶) +

۷۲۔ تیسرا کیا؟ (۵۷) +

۷۳۔ یہہ باتیں کہاں ہوئیں؟ (۵۹) +

۷۴۔ اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُنکر کیا کہا؟ (۶۰) +

۷۵۔ یسوع نے اُن کو کیا سمجھایا؟ (۶۱-۶۳) +

۷۶۔ اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے کیا کیا؟ (۶۶) +

۷۷۔ یسوع نے یہہ دیکھکر اُن بارہ سے کیا کہا؟ (۶۷) +

۷۸- شمعون پطرس نے کیا جواب دیا؟ (۶۸ و ۶۹) +

۷۹- یسوع کیا بولا؟ (۷۰) +

۸۰- اُس نے یہہ کس کی نسبت کہا؟ (۷۱) +

۷ باب

خلاصہ

۱- یسوع کا عیدِ خیام میں یروشلیم کو جانا اور وہاں تعلیم دینا +

۱- چھیویں باب میں کن باتوں کا ذکر ہے؟ اُسکا خلاصہ سُناؤ +

۲- اِن باتوں کے بعد یسوع کس علاقہ میں پھرتا رہا؟ (۱) +

۳- کیوں نہ یہودیہ میں پھرنا چاہا؟ (۱) +

۴- اُس وقت یہودیوں کی کونسی عید نزدیک تھی؟ (۲) +

۵- یسوع کے بھائیوں نے اُس سے کیا کہا؟ (۳ و ۴) +

۶- کیا اُس کے بھائیوں کے نام تم کو یاد ہیں؟ (دیکھو متی ۱۳: ۵۵) +

۷- کیا وہ اُس پر ایمان لائے ہوئے تھے؟ (۵) +

۸- اُس وقت یہودیہ کو نہ جانے کا یسوع نے کیا سبب بتایا؟ (۶ و ۸) +

۹- دنیا کے اُس سے عداوت کرنیکا اُس نے کیا سبب بتایا؟ (۷) +